مصباح الظلام علی ردِ اعداء الاسلام
المعروف
اہل سنت دیوبند کا عرفان (کامل)
پیر طریقت رہبر شریعت
حضرت علامہ مفتی محمد عبدالوہاب خان

جن کا خیر القرون میں نام و نشان تک نہ تھالہذا فرقوں کا ہونا ایک ایسی حقیقت ہے جسے جھٹلایا نہیں جاسکتا۔ رہا یہ سوال کہ ہم کہاں جائیں کس کو اختیار کریں کون حق پر اور کون باطل پر ہے۔ بریلوی اور دیوبندی اختلاف کس نوعیت کا ہے تو اس بارے میں' میں عرض کرتا ہوں کہ ہر خاص و عام اس حقیقت سے باخبر ہے کہ آخرت کی کامیابی (جنت میں جانے) کا انحصار ایمان پر موقوف ہے اور اصل اسلام و خلاصہ ایمان بنی ہاشم محمد عربی (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) سے سچی محبت والفت ہے اور اس بات کو شاعر مشرق ڈاکٹر محمد اقبال نے باحسن و خوبی جان لیا تھا جس کا اندازہ ان کے اس شعر سے ہوتا ہے ؎

مغز قرآں' روح ایماں جان دیں

ہست حب رحمت للعٰلمین

فرماتے ہیں قرآن کا مغز' ایمان کی روح اور دین کی جان تو صرف حب رسول (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) ہی ہے جب یہ معلوم ہو گیا کہ ایمان نام ہے حضور (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی محبت کا تو اب کہنا پڑے گا کہ کلید کامرانی آخرت بجز حب رسول (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے اور کچھ نہیں اور ہمارا یہ دعویٰ بلادلیل نہیں بلکہ کتاب وسنت کا ایک ایک ورق گواہ ہے کہ جس نے اپنے قلب کو حب رسول (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) سے منور ومزین کیا اسی کا ایمان' ایمان ہے اور اس کے اعمال کو شرف قبولیت حاصل کیونکہ تاجدار مدینہ سرور قلب وسینہ (ﷺ) درخت اسلام کی جڑ ہیں اور دیگر اعمال مثل شاخ و ٹہنیوں کے اور شاخ و ٹہنیوں کا یہ حال ہے کہ جب تک جڑ سے وابستہ ہیں ہری بھری اور پھول و پھل سے لدی ہوئی ہیں اور جوں ہی جڑ سے تعلق منقطع ہوا بے کار اور آگ میں ڈالنے کے قابل بعینہ یوں سمجھئے کہ جن کے دلوں میں حب رسول (ﷺ) نے گھر کر لیا اور ان کے اعمال کو حضور (ﷺ) کے دم قدم سے وابستگی ہے وہی اللہ (عزوجل) کی بارگاہ میں مقبول و منظور ہیں اور ایسوں ہی کے لئے فرمایا "اولئك هم خير البريه" یعنی وہ مخلوق میں سب سے بہتر ہیں اور جن کے دل محبت رسول (ﷺ) سے خالی ہیں اور آپ (ﷺ) پر ایمان نہیں لائے ان کے لئے فرمایا

"عاملة ناصبة تصلی نارا حامیه" یعنی عمل کریں اور مشقتیں بھریں اور بدلہ کیا ہو گا یہ کہ بھڑکتی آگ میں جائیں گے اور ایسوں ہی کے لئے فرمایا "اولئك هم شر البریه" یعنی وہ مخلوق میں سب سے بدتر ہیں۔ کیا آپ نہیں جانتے؟ مخلوق میں کتا و سور بھی داخل ہیں لہذا وہ ان چوپایوں سے بھی گئے گزرے ہیں مذکورہ تقریر سے واضح ہوا کہ اوّلیت حُبِ مصطفیٰ (ﷺ) کو حاصل ہے اور اعمال ثانوی شئے ہے۔

اسی لئے اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان فاضل بریلوی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) فرماتے ہیں۔

ثابت ہوا کہ جملہ فرائض فروع ہیں
اصل الاصول بندگی اس تاجوَر کی ہے

اور بخاری شریف کتاب الایمان میں ہے۔ رسول خدا (ﷺ) نے فرمایا "والذی نفسی بیدہ لایومن احدکم حتی اکون احب الیه من والدہ و ولدہ"

"اس ذات پاک کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے کہ تم میں سے کوئی اس وقت تک مومن نہیں ہو سکتا جب تک کہ میں اس کو اس کے باپ اور اس کی اولاد سے زیادہ محبوب نہ ہوں۔"

جب کہ اسی حدیث سے متصلاً دوسری حدیث میں والناس اجمعین کا اضافہ ہے یعنی تم میں سے کوئی مسلمان نہیں ہو سکتا جب تک کہ میں اسے تمام لوگوں سے زیادہ پیارا نہ ہوں۔

ایک اور حدیث میں فرمایا "لایومن احد کم حتی اکون احب الیه من نفسه" یعنی تم میں سے کوئی اس وقت تک مومن نہیں ہو سکتا جب تک میں اس کو کسی جان سے زیادہ محبوب نہ ہوں۔

اور اس کو کسی شاعر نے کیا خوب کہا۔

محمد ﷺ کی محبت دین حق کی شرط اول ہے